*International Journal of Islamic Studies & Culture* *ISSN-2709-3905*
http://ijisc.com.pk/index.php/IJISC/issue/view/192 *PISSN2709-3891*
(Volume.4, Issue.2 (2024)
(April-June)

# A Research Review of Maulana Maududi's Services on Rejection of Atheism

## ردالحاد پر مولانا مودودی کی خدمات کا تحقیقی جائزہ

**Fatima Tur Zehra**
MS Scholar, Islamic Studies, Institute of Humanities and Arts, Khawaja Fareed University of Engineering and Information Technology, RYK at-aminahmad702@gmal.com
**Dr. Mazhar Hussain Bhadroo**
Lecturer, Islamic Studies, IHA, KFUEIT RYK at-mazharhussainbhadroo@gmail.com
**Dr. Muhammad Shahid Habib**
Assistant Professor, Islamic Studies, IHA, KFUEIT RYK at-shahid.habib@kfueit.edu.pk

**Abstract**
The contemporary world and many problems and issues are surrounded by it. We live in the world, and the greatness, materialism, and development, and science, and human life, and prosperity, and welfare, and great experiences, and freedoms. They were there. There are psychological problems, anxiety, chaos, and the spread of crimes, loss of morals, injustice, degradation, and corruption. It is a fact that Syed Maududi's religious reform is a great achievement in the field of truth. It is true that in the twentieth century many people were engaged in the service of Islam and their actions should be considered as part of the renewal. Many people can be named for this partial work of renewal, but the figure whose work covers the major aspects of renewal is Syed Maududi. His academic, intellectual and practical efforts are such that he can be called the most innovative personality of this century. An impartial and fair-minded person analyzing the nature and style of their work cannot separate them from the Renewal. He is undoubtedly a modern-day Mujaddid. Atheism and diseases spread in our time and in them and in them and in deadly and mental diseases and in them and in them. And faith and destruction and destruction, and feelings, and the Creator, and existence, and evidence, and you, and the sick, and those who quarrel over intuitive things, they divide and divide, and they divide and unite, and doubts and knowledge. The spread of this disease and the causes of it: the religion of it and ignorance of it, the knowledge of it and the knowledge of weakness, the infidel whispers of it and the involvement of it, and the atheists and its doubts and listening and reading without any fundamental legal knowledge. And the atheists and the doubters, and they do not have anything, but their evidence, without sayings, and without evidence, and their obligations, and their own, and their weaknesses, and their invalidity, and their existence. Therefore, it is necessary to expose the doubts, misunderstandings, misunderstandings, and claims of the atheists, so that no one will be deceived by their falsehoods and analogies.
**Keywords:** Research Review, Maulana Maududi's, Services Rejection Atheism.

عصری دنیا بہت سے مسائل سے دوچار ہے۔ہم جس زبردست مادی ترقی میں رہتے ہیں اور سائنس نے انسانی زندگی اور فلاح و بہبود کے لیے جو عظیم تجربات فراہم کیے ہیں اس کے باوجود ہم خوفناک مسائل کے سائے میں رہتے ہیں جو ایک دوسرے سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان مسائل میں

نفسیاتی اضطراب اور انتشار اور جرائم کا پھیلاؤ، اخلاقیات کا فقدان، ہر طرح کی ناانصافی، انحطاط اور بدعنوانی شامل ہیں اور دنیا کا شاید ہی کوئی ملک ان سے خالی ہو۔ یہ حقیقت ہے کہ سید مودودی کی مذہبی اصلاح حق کے میدان میں ایک عظیم کارنامہ ہے۔ یہ درست ہے کہ بیسویں صدی میں بہت سے لوگ اسلام کی خدمت میں لگے ہوئے تھے اور ان کے اس عمل کو تجدید کا حصہ سمجھا جانا چاہیے۔ تجدید کے اس جزوی کام کے لیے بہت سے لوگوں کا نام لیا جاسکتا ہے لیکن جس شخصیت کا کام تجدید کے اہم پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے وہ سید مودودی ہیں۔ ان کی علمی، فکری اور عملی کاوشیں ایسی ہیں کہ انہیں اس صدی کی سب سے اختراعی شخصیت کہا جاسکتا ہے۔ ایک غیر جانبدار اور منصف مزاج شخص جوان کے کام کی نوعیت اور انداز کا تجزیہ کرتا ہے وہ انہیں تجدید سے الگ نہیں کر سکتا۔ وہ بلاشبہ جدید دور کے مجدد ہیں۔

الحاد کی بیماری ہمارے زمانے میں پھیل چکی ہے اور یہ مہلک فکری بیماریوں میں سے ایک ہے۔ یہ ایمان کو تباہ کر دیتا ہے، اور حواس کو مہربان خالق کے وجود کے ثبوت سے اندھا کر دیتا ہے، اور آپ اس کے مریض کو بدیہی چیزوں پر جھگڑتے ہوئے پاتے ہیں، اور دونوں انتہاؤں کو یکجا کرتے ہیں، اور شبہات کو علم بناتے ہیں ۔

اس بیماری کے پھیلاؤ کے عوامل میں سے: مذہب سے ناواقفیت، یقین اور یقین کی کمزوری، کافرانہ وسوسوں میں ملوث ہونا، اور ملحدین کے شبہات کو سننا اور پڑھنا بغیر کسی بنیادی قانونی علم کے۔

اور ملحدین کا شبہ کچھ بھی نہیں مگر ثبوت کے بغیر اقوال اور بغیر سند کے الزامات اور اپنی کمزوری اور باطل ہونے کے باوجود بعض مسلمانوں علم کی کمی اور علماء سے دوری کے باعث متاثر کر سکتے ہیں۔ لہٰذا ملحدوں کے شکوک و شبہات، غلط فہمیوں اور دعووں کو بے نقاب کرنا ضروری ہے تاکہ کوئی ان کی باتوں اور تشبیہات سے دھوکا نہ کھائے۔

**تعارف:**

آج کل الحاد ،دہریت کے فتنے نے بہت زور پکڑا ہے۔ خاص کر فیس بک پر بہت سے کم عقل کم علم لوگ دیکھنے کو مل رہے ہیں جن کو اسلام کا کوئی خاص علم نہیں نہ ہی ان کو سائنس کا کوئی علم ہے۔ بس اپنے محدود علم کے مطابق یہ لوگ صرف ایک ہی کام میں لگے ہوئے ہیں اور وہ کام ہے اسلام پر عتراضات کرنا، جعلی آڈیز بنا کر یہ لوگ ایسے کام کر رہے ہیں جیسے انکو اس کام کی کوئی اجرت دے رہا ہو۔

انہوں نے صرف بخاری شریف اور چند دیگر احادیث کی کتب لے رکھی ہیں اور یہ سارا دن ان میں سے دیکھ دیکھ کر ایسی روایات پیش کرتے ہیں جنکے بارے میں یہ اپنے کم عقل دماغ سے کوئی اعتراض کر سکیں اسکو توڑ مروڑ کر کم علم مسلمانوں کو گمراہ کر سکیں ان کے دلوں میں وسوسہ ڈال سکیں۔اور یہ کائنات اور اللہ کے وجود کے بارے میں طرح طرح کے سوالات اٹھا کر عوام کو سوچنے پر مجبور کرتے ہیں ۔

شروع ہی سے مذہب کے ساتھ الحاد بھی تمام معاشروں میں رہا ہے لیکن یہ تاریخ میں کبھی بھی قوت نہ پکڑ سکا۔ دنیا بھر میں یا تو انبیاء کرام علیہم الصلاۃوالسلام کے متبعین ایک اللہ کو رب ماننے والے غالب رہے یا پھر شرک کا غلبہ رہا۔چند مشہور فلسفیوں اور ان کے معتقدین کو چھوڑ کر تاریخ بیںانسانوں کی اکثریت ایک یا کئی خداؤں کے وجود کی بہرحال قائل رہی ہے۔ پہلے زمانے میں مذہب کے مقابلے میں الحاد و دہریت کا پھیلاؤ اس لیے بھی کم رہا کہ انبیاء کرام اللہ تعالی کے پیغام کی تبلیغ کیا کرتے تھے۔

جب کہ ملحد الحاد کے کبھی داعی نہیں رہے۔لیکن انیسویں صدی میں جب چارلس ڈارون کے نظریہ ارتقاء کو قبولِ عام حاصل ہوا تو گویا الحاد نے ایک مذہب کی صورت اختیار کر لی ، جس کا پیغمبرڈارون تھا اور اس کا نظریہ اس مذہب کا دیباچہ۔ بس کیا تھا، اس صدی میں لاکھوں لوگ جن میں

اکثریت تعلیم یافتہ افراد کی تھی، مذہب سے بیگانہ ہو کر ملحد ہو گئے۔پھر ان افراد نے نظریہ ارتقاءکی باقاعدہ تبلیغ کرنا شروع کردی اور اس کے اثرات عالمگیر سطح پر پڑے۔ڈارون کے نظریہ ارتقاءمیں الحاد کے نظریاتی اور فلسفیانہ پہلواہم تھے جس نے خصوصاً الہامی ادیان کے بنیادی عقائد یعنی وجود باری تعالی، رسالت اورعقیدہ آخرت پر حملہ کیا۔ لیکن اس بات میں کوئی شک نہیں کہ فکری اور نظریاتی میدان میں الحاد اسلام کے مقابلے میں کلیتاًناکام رہا البتہ عیسائیت کے مقابلے میں اسے جزوی فتح حاصل ہوئی.... لیکن سیاسی، معاشی اورمعاشرتی میدانوں میں الحاد کو مغربی اور مسلم دنیا میں بڑی کامیابی نصیب ہوئی۔ سیاسی میدان میں الحاد کی سب سے بڑی کامیابی سیکولر ازم کا فروغ ہے۔ پوری مغربی دنیا اور مسلم دنیا کے بڑے حصے نے سیکولر ازم کو اختیار کرلیاہے۔

سیکولر ازم کا مطلب ہی یہ ہے کہ مذہب کو مسجد تک محدود کردیا جائے اور کاروبار زندگی کو خالصتاً انسانی عقل کی بنیاد پر چلایا جائے جس میں مذہبی تعلیمات کا کوئی حصہ نہ ہو۔ اس کے رد میں علماء نے ہر دور میں اپنا کردار اداء کیا ہے اس تحقیق میں ان میں سے دو شخصیات مولانا ادریس کاندھلوی اور مولانا مودودی کی علمی خدمات کو پیش کیا گیا ہے تاکہ نوجوان ان کی خدمات سے اگاہ ہو سکیں اور ان کے افکار کی روشنی میں اپنے عقائد ونظریات کی حفاظت کرسکیں اور الحاد کے رد میں ان کی خدمات سے استفادہ کرسکیں۔

مولانامودودی ایک خداکااثبات کرتے ہیں[1]۔حاکمیت اعلی صرف اللہ تعالی ہی کے لیے مانتے ہیں۔انسان کے لیے لازم قرار دیتے ہیں کہ وہ اپنے خالق ومالک کی مرضی کے مطابق زندگی گزارے۔مودودی فکری آزادی کو گمراہی کا باعث سمجھتے ہیں۔

**سیکولرزم کارد**

حاکمیت الہ کا تصور

**لبرلزم کارد**

1. **تفہیم القرآن**

یہ تفسیر مولانا نے ۱۹۷۲م میں جماعت اسلامی کی امارت سے مستعفی ہو جانے کے بعد لکھی تھی۔ **تفہیم القرآن** کی تفسیر ابوالاعلیٰ مودودی کی قرآن پاک کی تفسیر ہے۔اردو میں قرآن مجید کے ترجے اور تفسیر پر اتنا کام ہو چکا تھا کہ مولانا مودودی رحمۃ اللہ علیہ نے قرآن کی تفسیر محض برکت اور سعادت کے لیے نہیں لکھی۔ لیکن ان کا بنیادی مقصد قرآن اور اس کتاب کی روح کو عام پڑھے لکھے لوگوں تک پہنچانا تھا۔عظمت کے حقیقی جواب تک پہنچ سکتے ہیں۔اس کے لیے انہوں نے لغوی ترجے کے بجائے مفت ترجمہ کا طریقہ اختیار کیا تاکہ قرآن کی اصل عربی عبارت میں جو ادب بھرا ہوا ہے اس کی روح متاثر نہ ہو کیونکہ یہ ٹوٹے ہوئے دل کو چھونے والی چیز ہے۔

یہاں تک کہ اس کے سخت ترین مخالفین بھی اس کے اثرورسوخ کی طاقت پر یقین رکھتے تھے اور ڈرتے تھے کہ جو بھی اس جادوئی کلام کو سنے گا وہ آخر کار اپنا دل کھودے گا۔اور یہ تمام فوائد لغوی ترجے سے حاصل کرنا مشکل ہے۔ چنانچہ مولانا نے قرآن فہمی میں جو اسلوب اپنایا اس نے لاکھوں دلوں کو متاثر کیا خصوصاًنوجوان نسل میں قرآن کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی خواہش تیزی سے ابھری۔ تفہیم القرآن چھ جلدوں پر مشتمل ہے۔(محرم1361ھ)فروری1942ءمیں قرآن کی تفسیر لکھنے کا کام شروع ہوا۔ یہ سلسلہ پانچ سال سے زائد عرصے تک جاری رہا یہاں تک کہ سورہ یوسف کی تفسیر و تفہیم مکمل ہوگئی۔اس کے بعد حالات کی وجہ سے مولانا کو کچھ لکھنے کا موقع نہ مل سکا۔بعدازاں 1948 میں انہیں پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کرکے جیل بھیج دیا گیا۔جہاں انہیں قرآن مجید کے مواد پر کام کرنے کا خصوصی موقع ملا۔24 ربیع الثانی 1392 ہجری بمطابق 7 جون 1972 کو قرآن کی تفہیم تیس سال چار ماہ کی مدت میں مکمل ہوئی۔اس کا کئی زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔

ترجمہ قرآن کریم

فہم قرآن کے بنیادی مبادی

قرآن وحدیث مطبوعہ ۱۹۵۳ء

فضائل قرآن مطبوعہ ۱۹۷۷ء

قرآن پاک کی چار اصطلاحات

کتاب الصوم

مشکات شریف کی کتاب الصوم کے دروس پر مشتمل ہے۔

1. **تفہیم الحدیث**

یہ تصنیف نہیں۔ مولانا کی کتب سے احادیث جمع کر کے تیار کیا گیا مجموعہ ہے۔

سیرت سید عالم

نبوت محمدیہ عقل کی نظر میں

قرآن اور رسول

**منکرین حدیث کا رد**

سنت کی قانونی حیثیت

**منکرین خدا کا رد**

مودودی اردو شعراء میں غالب، مومن اور اقبال سے بہت زیادہ متاثر تھے۔ نیز ان کی تحریروں میں افلاطون، ارسطو، لیبنیز، کانٹ، ہیگل، گوئٹے، نٹشے، کومے، آگسٹائن، ڈارون، فچ، کارل مارکس، لینن، برنارڈ شا، اور سینٹ سائمن جیسے لوگوں کا نام اور ان کے افکار کے حوالے ملتے ہیں۔ مولانا مغربی مفکرین پر تنقیدی نگاہ ڈالتے ہیں[2]۔

**عقائد اور مبادی اسلام**

مبادئ الاسلام

اسلامی عبادات پر تحقیقی نظر

خطبات حرم ط ۱۹۶۳ء

خطبات

اسلام اور جاہلیت

یہ کتاب پشاور یونیورسٹی کی ایک تقریر پر مشتمل ہے۔

الدین القیم [تقریر]

بعث بعد الموت

جبر واختیار کا مسئلہ

یہ کتاب غلام احمد پرویز کے اعتراضات کے جواب میں لکھی گئی[3]۔

سلامتی کا راستہ [تقریر]

اسلامی ثقافت کی بنیادیں

کمیونزم اور سرمایہ دارانہ نظریات کا رد:

**اقتصاد و معیشت**

اسلام اور معاصر نظاموں کی اقتصادی بنیادیں

سود

اسلام میں ملکیت زمین کا مسئلہ

قرآن کے اقتصادی اصول

سرمایہ داری نظام اور کمیونزم

**دعوت اسلام اور متعلقات**

دعوت اسلام اور اس کے تقاضے [تقریر]

جہاد

تجدید دین اور احیاء دین

اسلامی تحریک کی اخلاقی بنیادیں [تقریر]

شہادت حق [تقریر]

اسلامی تحریک کی کامیابی کی لازمی شروط [تقریر]

جماعت اسلامی: اہداف، تاریخ، طریقہ کار

طاقت و قوت کا سرچشمہ

اسلامی تحریک میں عورت کا کردار [تقریر]

**اسلامی حکومت اور متعلقات**

اسلامی حکومت کیسے قائم کی جاتی ہے [تقریر]

اسلامی شریعت میں مرتد کی سزا

اسلام کا سیاسی نظریہ [تقریر]

بنیادی انسانی حقوق [تقریر]

اسلامی دستور کی قرآنی بنیادیں

اسلامی مملکت میں اہل ذمہ کے حقوق

خلافت وملوکیت

اسلام اور سیکولر جمہوریت [تقریر]

اسلامی مملکت

**تزکیہ اخلاق**

بناؤ اور بگاڑ [تقریر]

اسلام کا اخلاقی نظریہ

اسلام اور اصلاح نفس کا اہتمام

**اجتماعی اور معاشرتی زندگی**

پردہ

تحدید آبادی کی تحریک کا جائزہ

تعدد ازواج کا مسئلہ

رسائل ومسائل

زوجین کے حقوق

اسلام کا نظام حیات

اسلام اور خاندانی نظام

لباس کا مسئلہ

ملحدانہ تعلیمی نظام کارد

**تعلیم وتربیت**

اسلامی تعلیم کا منہج

یہ کتاب ۱۹۶۳ء میں وزارت تعلیم کی طرف سے اٹھائے گئے کچھ سوالات کے جوابات پر مشتمل ہے[4]۔

تعلیم وتربیت کا جدید منہج [تقریر]

یہ تقریر ۱۹۴۰ء میں ندوہ العلماء لکھنو میں کی گئی[5]۔

**عصر حاضر کے چیلنجز کے جواب میں**

تنقیحات !!!ص ۲۴۶

خطبات یورپ

اسلام اور جدید تمدن

اسلام کو درپیش موجودہ چیلنجز [منتخبات از کتب مودودی]

**نوجوان نسل کے نام**

جدید دور کے چیلنج اور نوجوان نسل [تقریر]

مسلمان نوجوانوں کی موجودہ ذمہ داری [تقریر]

تصریحات [تقریریں، سوالوں کے جوابات]

**عالم اسلام کو در پیش مسائل**

مسئلہ خلافت

سمرنا میں یونانیوں کا قتل عام

ہمارے اندرونی اور بیرونی مسائل [تقریر]

ترکی میں مشنری تحریکات

مشرق وسطی کا المیہ

مسجد اقصی کا سانحہ [تقریر]

مسئلہ کشمیر

ہم اور بنگلا دیش

**اسلام دشمن تحریکات کے رد میں**

قادیانیت

مودودی اور پوپ کی مراسلت

ختم نبوت

آیات ذبح اور احکام ذبح

ذبیحہ شریعت اور عقل کی نظر میں

قومیت کا مسئلہ

**مملکت کے اندرونی مسائل سے متعلق**

جمہوریت کے احیاء کی تحریک

آزادی کے تقاضے اور اسلام

مشرقی پاکستان کے حالات کا تجزیہ

**متفرقات**

1. تفہیمات
2. جیل کے خطوط

3. اخباری انٹرویوز
4. رسائل ومسائل
5. نشری تقریریں
6. مودودی اور مریم جمیلہ کے خطوط
7. خانہ کعبہ کا غلاف: تاریخ اور شرعی حیثیت
8. معاصر اسلامی شخصیات
9. امام ابو حنیفہ اور امام ابو یوسف
10. اہل کتاب کا ذبیحہ
11. اسلام کس چیز کی دعوت دیتا ہے
12. یہود و نصاریٰ
13. دکن کی سیاسی تاریخ
14. سلطنت آصفیہ اور برطانوی استعمار
15. سلاجقہ کی تاریخ

**تراجم**

1. تحریر المراۃ الاسلامیہ للقاسم امین کا اردو ترجمہ
2. تاریخ ابن خلکان کا اردو ترجمہ [فاطمی دولت سے متعلق حصے]
3. اسفار اربعہ، صدر الدین شیرازی کا ترجمہ
4. مصری مصنف مصطفیٰ کامل کی کتاب المسالہ الشرقیہ کا اردو ترجمہ[6]

## نتائج

مولانا مودودی نے الحاد کو خدا کے وجود اور اس کی حکمت سے انکار کی شکل میں بیان کیا ہے۔انہوں نے الحاد کی مختلف اقسام اور ان کے اثرات پر روشنی ڈالی۔مولانا مودودی نے الحاد کے خلاف نظریاتی جنگ لڑی اور مسلمانوں کو اس فکری چیلنج سے نمٹنے کے لیے تیار کیا۔انہوں نے اپنی تصانیف میں الحادی افکار کے رد میں دلائل پیش کیے۔

مولانا مودودی نے متعدد کتابیں اور مضامین تحریر کیے جو الحاد کے رد پر مبنی تھے۔ان میں سب سے اہم تصانیف شامل ہیں:

**تجدید واحیائے دین**: اس کتاب میں انہوں نے اسلام کی تجدید اور احیاء کی ضرورت پر زور دیا اور الحاد کے مقابلے میں اسلامی فکر کی وضاحت کی۔

**تنقیحات**: اس میں مولانا مودودی نے مختلف مسائل اور فکری چیلنجز پر بحث کی اور الحاد کی رد میں مضبوط دلائل پیش کیے۔

مولانا مودودی نے فلسفیانہ اور عقلی دلائل کی بنیاد پر الحاد کا رد کیا۔انہوں نے کہا کہ عقل انسانی خدا کی ذات کو سمجھنے میں ناکام رہتی ہے لیکن خدا کے وجود کی علامات ہر جگہ موجود ہیں۔مولانا مودودی نے الحاد کے تاریخی پس منظر کو بھی بیان کیا اور یہ بتایا کہ کیسے مختلف ادوار میں الحاد نے اپنی شکل تبدیل کی اور مسلمانوں کو اس سے کیسے نمٹنا چاہیے۔مولانا

مودودی نے عصر حاضر کے الحادی افکار کا تجزیہ کیا اور ان کے رد میں اسلامی تعلیمات کی بنیاد پر جدید دلائل فراہم کیے۔ انہوں نے نوجوان نسل کو اس فکری چیلنج سے آگاہ کیا اور انہیں اس کے مقابلے کے لیے تیار کیا۔

مولانا مودودی نے اسلامی تعلیم و تربیت کے نظام کی تشکیل پر زور دیا تاکہ مسلمان نوجوان الحاد کے فکری اثرات سے محفوظ رہ سکیں۔ انہوں نے دینی مدارس اور اسلامی تعلیمی اداروں کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ مولانا مودودی نے عوامی بیداری کے لیے خطبات اور لیکچرز دیے، جن میں انہوں نے الحاد کے خلاف اسلامی نقطہ نظر کو عام فہم انداز میں پیش کیا۔ ان کے خطبات نے مسلمانوں میں دینی شعور اور الحاد کے خلاف مزاحمت پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

مولانا مودودی کی خدمات الحاد کے رد میں بہت اہمیت کی حامل ہیں۔ انہوں نے اسلامی فکر کو جدید دور کے مسائل اور چیلنجز کے تناظر میں پیش کیا اور مسلمانوں کو الحاد کے فکری چیلنج سے نمٹنے کے لیے تیار کیا۔ ان کی تصانیف، خطبات، اور تعلیمی کوششوں نے الحاد کے خلاف ایک مضبوط فکری بنیاد فراہم کی۔

---

## مصادر و مراجع

[1] ابوالاعلی مودودی، نوادرات مودودی، مرتب اختر حجازی، ادارہ معارف اسلامی لاہور، ط ۲۰۱۵م، ص ۲۳۱

[2] Sayed Vali Reza Nasr, Mawdudi & the making of Islamic revivalism, Oxford University Press New York US, 1996 AD, p 15

[3] الیف الدین الترابی، ابوالاعلی المودودی حیاتہ ودعوتہ، دارالقلم کویت، ط ۱۹۸۷م، ص ۲۳۴

[4] الیف الدین الترابی، ابوالاعلی المودودی حیاتہ ودعوتہ، دارالقلم کویت، ط ۱۹۸۷م، ص ۲۴۵

[5] الیف الدین الترابی، ابوالاعلی المودودی حیاتہ ودعوتہ، دارالقلم کویت، ط ۱۹۸۷م، ص ۲۴۵

[6] Sayed Vali Reza Nasr, Mawdudi & the making of Islamic revivalism, Oxford University Press New York US, 1996 AD, p 19